بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۴ | ۱۱ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۱۶ محرم الحرام ۱۳۶۶ ھ | ۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۸۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت سینے میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو بندش پیشاب کی شکائت بدستور ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"قوم کی خاطر خدا اور رسول کی خاطر"

احراری اخبار آزاد کی اشاعت ۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ء میں "اب ہم کیا کریں" کی سرخی کے ماتحت ایک ٹکڑا حسب ذیل شائع ہوا ہے "لامحالہ اب یہ سوال سامنے آتا ہے کہ مسلمان کیا کریں۔ ہم نے بارہا اس مسئلہ پر خانہ فرسائی (خامہ فرسائی ناقل) کی ہے۔ ہمارا ایک ہی فیصلہ ہے۔ کہ مسلمان جماعتیں اختلاف رائے کے باوجود قوم کی خاطر خدا اور رسول کی خاطر ایک جگہ جمع ہوں۔ اور کسی ایک فیصلہ پر پہنچ کر حق و انصاف کی بات دنیا کے سامنے کہدیں۔ جائز حق یا تو دنیا خود مان لے۔ یا پھر ہمت کرکے منوا لیا جائے۔ باتوں۔ کانفرنسوں اور دھمکیوں سے حق ملا نہیں کرتا۔ بلکہ بسا اوقات غلط روی کی وجہ سے خطرہ میں پڑ جاتا ہے۔ جہاں تک مجلس احرار کا تعلق ہے۔ مجلس ہر وقت باہمی مشاورت اور مسلم آل پارٹیز کانفرنس کے لئے آمادہ"

الحمد للہ کہ مجلس احرار کو بھی "خدا اور رسول کی خاطر ہی نہیں بلکہ "قوم کی خاطر" بھی ایک جگہ جمع ہونے کی سوجھی ہے۔ گذشتہ چند سال سے مجلس احرار کا جو رویہ رہا ہے۔ اگر اسکو دیکھا جائے تو یہ "آواز" کانوں کے لئے نہایت ہی نامانوس سی معلوم ہوتی ہے۔ جو "نقار خانہ" مسلم لیگ کے خلاف کانگرس نے تعمیر کیا۔ اس میں سب سے کرخت آوازیں مجلس احرار کے نقاروں سے ہی بلند ہوتی رہی ہیں۔ اور اب تک ان کی گونج باقی ہے۔ اپنے گلے اور دوسروں کے کان پھاڑنے والے خطبات مجلس احرار کی سٹیج سے ہی نشر کئے جاتے رہے ہیں۔ مندرجہ بالا الفاظ کو پڑھ کر خیال ہوتا ہے۔ کہ شائد ان لوگوں نے اپنے کئے پر پشیمان ہونا شروع کر دیا ہے۔ شائد صبح کا بھولا ہوا شام کو گھر آنے پر تیار ہو گیا ہے۔ شائد انہوں نے بھی دوسروں کی بے وفائی کو بھانپ لیا ہے۔ اگر ایسا ہو تو الحمد للہ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ان الفاظ میں کوئی روح نہیں۔ اگر مجلس احرار واقعی اس نتیجہ پر پہونچ چکی ہوتی۔ کہ "مسلمان جماعتیں اختلاف رائے کے باوجود قوم کی خاطر خدا اور رسول کی خاطر ایک جگہ جمع ہوں" تو وہ ہرگز یہ شرط نہ لگاتی کہ "مجلس ہر وقت باہمی مشاورت اور مسلم آل پارٹیز کانفرنس کے لئے آمادہ ہے"۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی وہ اسی تال پر کھیلنا چاہتی ہے۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اس آمادگی کے کیا معنی ہیں۔ اگر مجلس احرار کو واقعی قومی تنظیم کی قدر معلوم ہے اور واقعی وہ جانتی ہے۔ کہ جب تک تمام مسلمان یک زبان ہو کر اپنے حقوق کی حمائت نہ کریں گے۔ اس وقت تک مسلمان کامیاب نہیں ہو سکتے تو اسکو چاہیئے تھا کہ دوسرے مسلمانوں سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے بھی مسلم لیگ کی ٹانگ نیچے کھینچنے کی کوشش میں معاند عناصر کی مدد نہ کرتی۔ اس کی لیڈری پر اعتراض رکھتے ہوئے بھی وہ اس محاذ کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی۔ جو سیاسی محاذ اس نے قائم کیا ہے۔ یہ کام اسکو مسلم لیگ کے لئے نہیں بلکہ جمہور اہل اسلام کی بہبودی کے مدنظر کرنا چاہیئے تھا۔ بے شک وہ اس سے دوستوں کی طرح لڑتی۔ انتخابات میں مقابلے بھی کرتی۔ مگر جب تمام مسلمانوں کی عزت کا سوال ہوتا۔ تو اسکو ہرگز وہ نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ جو وہ کرتی رہی ہے۔ اور ابھی تک کرتی چلی جا رہی ہے۔

مجلس احرار کو معلوم ہے کہ اس وقت مسلمانوں کی اکثریت کس طرف ہے۔ مرکزی اور صوبائی انتخابات میں مسلمانوں کی اکثریت نے باوجود کانگرس کی سخت مخالفت کے کس کو منتخب کیا ہے۔ بے شک ہم مانتے ہیں کہ مسلم لیگ کی لیڈری بے داغ نہیں ہے بے شک اسمیں ایسے بھی لوگ شامل ہونگے۔ جو اپنے دلوں میں کچھ اور غرضیں رکھتے ہوں۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ ہم سب کو کیا کرنا چاہیئے وہ کونسی سیاسی جماعت ہے۔ جسکو خود مسلمانوں کا نگرسی اور باہر کی دنیا میں کچھ اعتماد حاصل ہے۔ بیشک اسکو کوئی بھی شخص فرشتوں کی جماعت نہیں سمجھتا۔ اس میں خامیاں ہیں۔ اور بڑی بڑی خامیاں ہیں۔ مگر اسکے باوجود مجلس احرار نے جو سلوک اس سے روا رکھا ہے۔ اور روا رکھ رہی ہے۔ وہ ہرگز قابل تعریف نہیں ہے۔ احراری اگر واقعی اپنے کئے پر پشیمان ہیں۔ تو انکو چاہیئے کہ اس وقت بلا شرط اپنے لہجہ "قوم کی خاطر خدا اور رسول کی خاطر" باوجود اختلاف رائے کے تبدیل کر دیں۔

امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے شروع ہی سے مسلمانوں کی توجہ اس امر کیطرف مبذول کرائی۔ اور بار بار کرائی کہ ہندوستانی مسلمانوں کو اپنے تمام مذہبی اور جماعتی اختلافات مٹا کر ایک ہی سیاسی محاذ قائم کرنا چاہیئے۔ الفضل کی کسی پچھلی اشاعت میں ہم نے حضور کی ایک تحریر سے جو ۱۹۲۵ء میں آل پارٹیز مسلم کانفرنس دہلی میں پڑھی گئی تھی ایک اقتباس شائع کیا تھا۔ اس میں مسلمانوں کو یہی مشورہ دیا گیا تھا۔ کہ اس زمانے میں مسلمانوں کی دو تعریفیں ہیں۔ ایک جو وہ خود اپنی تعریف کرتا ہے۔ یعنی سنی شیعہ احمدی وغیرہ وغیرہ اور ایک وہ جو غیر مسلم اس کی تعریف کرتا ہے۔ یعنی بلا امتیاز ہر مسلمان کو خواہ وہ کسی فرقہ سے ہو صرف مسلمان سمجھ کر سلوک کرتا ہے۔ چنانچہ بہار کے فسادات سے ثابت ہوا ہے کہ کانگرسی مسلمانوں کو بھی اسی طرح نقصان ہوا ہے جسطرح دوسرے مسلمانوں کو۔ اس سے ہم کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور ہر فرقہ اور جماعت کے مسلمانوں کو امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے چاہیئے کہ اپنے تفرقات کو نظر انداز کر دیں۔ اور ایک ہی سیاسی تنظیم میں

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سجدۂ تلاوت کے متعلق فتویٰ

حضرت مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک صاحب کے استفسار کے جواب میں جو قرآنی سجدوں کو بجا لانا ضروری نہ سمجھتے تھے۔ حسب ذیل فتویٰ تحریر فرمایا۔ جو افادۂ عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے:۔

قرآن مجید میں جو سجدہ کی آیات آتی ہیں جن پر سجدہ کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ نماز پڑھتے ہوئے نماز کے اندر سجدہ کرنا پڑتا ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ صحابہ کرامؓ و خلفائے راشدین و تابعین و ائمہ دین اور سب مسلمان سجدہ کرتے رہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے خلفاء بھی سجدہ کرتے رہے۔ اور باوجود اس کے ایک شخص مسلمان احمدی کہلاتا ہوا ان سب کے خلاف یہ کہتا ہے۔ کہ سجدہ نہ کرو۔ جو کہ نہایت ہی قابل افسوس امر ہے۔ اگر احمدی کہلاتے ہوئے اسے اتنا بھی معلوم نہیں۔ کہ مسلمانوں کے مجمع علیہ کا یہ عمل اور اعتقاد ہے۔ اور مرکز میں بھی آیات سجدہ پر سجدہ کرتے ہیں۔ اور اگر یہ معلوم ہو کر پھر بھی اپنے مذکورہ ڈھکوسلے کو اس پر ترجیح دیتا ہے۔ اور سجدہ نہیں کرتا۔ تو پھر اس کی جرأت و نادانی پر نہایت ہی تعجب اور افسوس ہے۔ اور یہ بعینہٖ شیطان کے اس فعل کی طرح ہے۔ جو قرآن مجید میں مذکور ہے۔ جہاں اللہ تعالےٰ اسب فرشتوں کو آدم کے سجدے کا حکم دیتا ہے فسجد الملٰئکۃ کلھم اجمعون الا ابلیس یہاں پر فرشتوں نے جو کہ خدا تعالیٰ کے ہر وقت فرماں بردار ہیں سجدہ کے حکم پر آدم کے لئے سجدہ کیا۔ مگر ایک شیطان طبع نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کی اس نے اپنی طرف سے وجہ بھی بنالی۔ یہاں پر بھی ایسا ہی نمونہ دکھایا گیا ہے حالانکہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے خلفاء راشدین و صحابہ کرام و تابعین و جملہ مسلمان و حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے خلفاء و صحابہ کرام و جملہ احمدیان آیات سجدہ پر سجدہ کرتے ہیں سوائے سکرٹری مال کے۔ تو خدا اور رسول کے حکم کے خلاف جو توجیہہ بیان کی بعینہٖ اسی طرح کی توجیہہ ابلیس نے آدم کے سامنے پیش کر کے حضرت آدم کو غلطی میں ڈال کر جہاں خدا نے رکھا تھا۔ اس دینوی جنت سے نکلوا دیا۔ خدا نے ان کو حکم دیا تھا۔ کہ لا تقربا ھٰذہ الشجرۃ مگر سورہ اعراف میں خداوند تعالیٰ بیان فرماتا ہے۔ کہ شیطان نے آدم کو اپنے اخلاص اور خیر خواہ ہونے کا اعتبار دلا کر کہا۔ ما نھٰکما ربکما عن ھٰذہ الشجرۃ الا ان تکونا ملکین او تکونا من الخالدین۔ (کہ نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے سوائے اس کے کہ تم دو طاقتور یا بادشاہ یا ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے) مگر پھر آدم صاحب نے خدا تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ اور جنت سے نکالے گئے۔ پس یہ شخص بھی اسی طرح کہتا ہے۔ کہ یہ تو فرمانبرداری کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم تو مجسم ہی فرمانبردار ہیں۔ یہ کہہ کر سجدہ سے انکاری ہے۔ خدا تعالےٰ تو حکم دیتا ہے فاسجدوا کہ سجدہ کرو۔ مگر یہ شخص غلط توجیہہ کر کے شیطنت میں پڑ کر دوسروں کو بھی اس میں ڈالتا ہے۔ اور پھر سب سے زیادہ اس سے تعجب ہے۔ کہ ایک مقتدر شخص مذہبی جماعت کا عہدیدار ہوتے ہوئے ایسی جرأت کرتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی مذہب کے خلاف چلانا چاہتا ہے۔

صف پر کپڑا وغیرہ بچھا کر نماز پڑھنا

(۲) یہ امام صاحب اور امیر صاحب کی شریعت میں ہوگا۔ کہ کپڑا وغیرہ بچھا کر نماز پڑھنی جائز نہیں ہے۔ مگر اسلامی شریعت میں ایسا حکم ہرگز نہیں ہے۔ جماعت کے اکثر افراد میں یہ نہایت خطرناک عیب پیدا ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو مفتی سمجھ کر فتویٰ دینا شروع کر دیتے ہیں۔ بلکہ جرأت کر کے اس پر لڑائی شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر مرکز کے عمل کو بھی نہیں دیکھتے۔ اور اپنی شریعت پر چلانے کا اصرار کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو خدا سے ڈرنا چاہیئے۔ اور جماعت میں تفرقہ ڈالنے کی بجائے اتحاد پیدا کرنا چاہیئے۔ جو کہ خدا تعالےٰ کا حقیقی حکم ہے۔ کہ لا تفرقوا۔ کہ آپس میں تفرقہ پیدا نہ کرو۔ اس پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ خصوصاً مرکز کے عمل کو اپنے لئے اسوہ بنانا چاہیئے۔

محمد سرور شاہ
مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

مظلومین بہار کیلئے جماعت احمدیہ کا دوسرا وفد

کیپٹن ڈاکٹر بدرالدین صاحب ایم۔ بی۔ بی ایس اور کیپٹن ڈاکٹر سید محمد جی صاحب آئی۔ ایم۔ ایس بہار کے مظلومین و مجروحین کی امداد کے لئے آج روانہ ہو گئے ہیں۔ (ناظر امور عامہ)

خدام احمدیت کے نام ضروری پیغام

(۱) زمانے کی نازک رفتار کے پیش نظر معمولی انسانوں کی عقلیں بھی قومی وحدت اور تنظیم کا مدد کر رہی ہیں

(۲) مذہبی دنیا کی تو اس سے بھی زیادہ نازک رفتار ہے۔ ہر فرد مذہب کے نام کو مٹانے پر خدا کے نام کو مٹانے پر۔ اسکی شریعت کو مٹانے پر تلا ہوا ہے۔

(۳) یہ امر پیش نظر رکھ کر کہ جماعت احمدیہ کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ مذہبی جماعت ہے۔ یہ امر پیش نظر رکھ کر کہ قوم کی زندگی کی بنیاد یکجہتی اور باہمی الفت اور تنظیم پر ہے۔

ہمارے آقا نے آج سے نو برس قبل نوجوانان احمدیت کو وحدت۔ محبت۔ ایک دوسرے کے اخلاق کی نگرانی کے لئے خدام الاحمدیہ کی سلک میں پرو دیا تھا۔ اور ارشاد فرمایا تھا۔ کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کا ہر احمدی اس مجلس کا باقاعدہ ممبر ہو۔ اور سب مل کر دین کی خدمت کے لئے پروگرام بنائیں اور مل کر اس پر عمل کریں۔ پس ہر احمدی نوجوان غور کرے کہ کیا وہ باقاعدہ اپنی مجلس کا ممبر ہے۔ (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زود نویسوں کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات ملفوظات اور ڈائری مجلس عرفان قلمبند کرنے کے لئے چند زود نویسوں کی ضرورت ہے۔ معیارِ قابلیت کم از کم میٹرک یا مولوی فاضل ہو۔ اس کے برابر تعلیم رکھنے والے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ زود نویس خلیفۂ وقت کے احکام و ارشادات جماعت تک بلفظہٖ پہنچا کر جو خدمت دین بجا لا سکتے ہیں۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ جو دوست زود نویسی میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ جلد درخواستیں دیں۔ اپرنٹس طور پر سیکھ کر کام شروع کرنے والے کے لئے گریڈ ۵۵ - ۳ - ۸۵ ہوگا جو دفتر کے خرچ پر کام سیکھیں گے۔ ان کو دورانِ ٹریننگ میں -/۳۰ روپے وظیفہ ملیگا۔ بعد میں ۵۵ - ۳ - ۸۵ کے گریڈ میں مستقل کر دیئے جائیں گے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

لجنہ اماء اللہ کا آئندہ امتحان

انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر انتظام وسط ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش میں تمام لجنات کا امتحان کتاب "نشان آسمانی" تصنیف لطیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوگا۔ اس لئے تمام بیرونی لجنات اور قادیان کی لجنات سے التماس ہے کہ وہ امتحان میں زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اس دفعہ جس لجنہ کی زیادہ ممبرات امتحان میں شریک ہوں گی۔ انکو انعام دیا جائیگا۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ قادیان)

حشر

جب دن کی ضیا ہو شب دیجور میں تبدیل
کچھ ایسے بدلتے ہیں خد و خال زمانہ
آتا ہے کوئی بندۂ حق کیش فلک سے
وہ صرصر الحاد میں بھی رکھتا ہے روشن
انکار پہ مائل نظر آتا ہے زمانہ
وہ مصدرِ الہام سے پاتا ہے تجلی

افلاک سے ہوتی ہے پھر انوار کی تنزیل
جیسے کوئی اک تازہ جہاں کرتا ہو تشکیل
کرتا ہے جو احکامِ خداوند کی تفصیل
ظلمت کدۂ کفر میں ایمان کی قندیل
اور عقل رسا کرتی ہے ایمان میں تعجیل
ہوتی ہے نوا اسکی پیامِ لب جبریل

ہر جنبش لب اس کی ہوا کرتی ہے ناہید
احساس کے مُردوں کے لئے صورِ سرافیل

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah
1130

حضرت سیّد احمد شہیدؒ اور مسئلۂ جہاد

مخالفین احمدیت کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک بڑا اعتراض یہ کیا جاتا ہے۔ کہ آپ نے "ترک جہاد" کی تعلیم دی۔ یا جہاد کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ یہ اعتراض شروع شروع میں تو طبقۂ علماء کی طرف سے اٹھایا گیا اور بعد میں ڈاکٹر اقبال نے (جو کہ احمدیت کو "سیرتِ اسلام کا ٹھیٹھ نمونہ" قرار دے چکے تھے) "تلافیٔ مافات" کے طور پر اس افتراء کو خوب ہوا دی۔ "ترکِ جہاد" کے اس شورِ بے ہنگام میں اگر حقیقت کو تلاش کیا جائے۔ تو وہ اس کے برعکس ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک جہاد ہر وقت اور ہر زمانہ میں جاری ہے۔ صرف جہاد کی اس نوع کے متعلق جس کو جہاد بالسیف کہا جاتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ایسے جہاد کی قرآن مجید کی رو سے کچھ شرائط ہیں۔ اور وہ شرائط اس زمانہ اور اس ملک میں مفقود ہیں۔ اس لئے ایسے جہاد کو حکم شریعت کے حدودِ معینہ کی رو سے ملتوی سمجھنا چاہیئے۔ گویا جہاد بالسیف ایک وقتی جہاد ہے۔ اور بعض شرائط کے ساتھ مشروط۔ اگر یہ شرائط کسی زمانہ میں جمع ہو جائیں۔ تو آپ فرماتے ہیں۔ ایسی صورت میں "وجب علی المومنین ان یحاربوھم ان لم ینتھوا" نور القرآن جلد اول ص۲۶۔ مومنوں پر لازم و واجب ہے۔ کہ وہ ان سے لڑیں۔ لیکن اگر یہ شرائط نہ پائی جائیں۔ تو اسلام "جہاد فی الارض" کو "فساد فی الارض" کے طور پر پیش نہیں کرتا۔ اور نہ اسلامی جہاد تلوار کی دھار اور اسکی جھنکار پر منحصر ہے۔ کہ بے جا خون بہایا جائے۔ ایسے حالات میں جہاد بالسیف شریعتِ اسلام کے حدود معینہ کے رو سے منع ہے۔ کیونکہ یہ جہاد ایک وقتی جہاد ہے۔

اور وہ جہاد جس پر مداومت کا حکم ہے۔ وہ ہے اصلاح نفوس یا نفس امارہ کے خلاف جہاد جیسا کہ فرمایا۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا (العنکبوت) کہ جو لوگ ہماری طلب میں جہاد یعنی جدوجہد کرتے ہیں۔ ہم انہیں اپنا راستہ دکھا دیتے ہیں۔ یا جہاد بالقرآن جس کا ذکر جاھدھم بہ جھادًا کبیرا (الفرقان) میں ہے۔ یا اسی طرح دوسرے انفرادی اور اجتماعی جہاد۔

ان تصریحات کی موجودگی میں میں حیران ہوں۔ کہ ہمارے مخالفین حضرت اقدس کی طرف منسوخیٔ جہاد کیونکر منسوب کر سکتے ہیں۔ کیا نماز طلوع و غروب آفتاب کے وقت ممنوع نہیں یا کیا روزہ عید کے دن منع نہیں اس امتناع کا فتویٰ دینے والے پر کیا آپ منسوخیٔ صوم و صلوٰة کا الزام عاید کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو آپ اس شخص کو ناسخ جہاد کیونکر قرار دے سکتے ہیں۔ جو کہ "یضع الحرب" کی پیشگوئی کے مطابق آپ کو بتاتا ہے کہ

لا شک ان وجوہ الجھاد معدومة فی ھذا الزمن وھذہ البلاد (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ) بلا ریب جہاد بالسیف کی شرائط اس زمانہ اور اس ملک میں پائی نہیں جاتیں۔ اس لئے ان حالات میں جہاد منع ہے۔

حضرت سید احمدؒ شہید اور مسئلہ جہاد

اس موقع پر ہمارے مخالفین کو پیکرِ جہاد حضرت سید احمدؒ شہید بریلوی مجدد صدی سیزدہم کے طریقِ عمل سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیئے۔ آپ نے سکھوں سے تلوار کا جہاد کیا۔ سلب حکومت کے لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ ان کے عہد حکومت میں ایسی حرکات مستوجب جہاد سرزد ہو رہی تھیں۔ کہ جہاد لازم تھا۔ سکھوں کے عہد میں اذان بند تھی۔ قرآن مجید کی علانیہ بے حرمتی کی جاتی تھی۔ شعائر مذہبی کی توہین ہوتی تھی۔ اور مذہبی فرائض کی بجا آوری بعض صورتوں میں بالکل ناممکن ہو گئی تھی۔ دوسرے مظالم اس کے علاوہ تھے۔ گویا مسلمانوں کے مذہبی اور بنیادی حقوق سلب کر لئے گئے تھے۔ ان حالات میں حضرت سید احمد رح بریلوی نے علم جہاد بلند کیا لیکن آپ نے انگریزی مملکت میں رہتے ہوئے انگریزوں سے جہاد نہیں کیا۔ اس لئے کہ یہاں جہاد بالسیف کے شرائط موجود نہ تھے۔ بلکہ آپ نے یہاں تک احتیاط سے کام لیا۔ کہ جب سکھوں کے ساتھ جہاد کیا۔ تو انگریزی علاقہ سے باہر نکل کر اور جہاد پر جانے سے قبل باقاعدہ حکومت انگریزی کو ارادۂ جہاد سے اطلاع دی۔ چنانچہ مولانا سید طفیل احمدؐ صاحب منگلوری اپنی کتاب "مسلمانوں کا روشن مستقبل" کے باب جہاد میں حضرت سید احمدؒ کی تحریک کے حالات میں "سوانح احمدی" مولفہ مولوی محمدؐ جعفر صاحب کی مندرجہ ذیل سطور نقل کرتے ہیں:-

"جب آپ (حضرت سید احمدؒ بریلوی) سکھوں پر جہاد کرنے کو تشریف لئے جاتے تھے۔ کسی شخص نے پوچھا کہ آپ اتنی دور سکھوں پر جہاد کرنے کیوں جاتے ہیں۔ انگریز جو کہ اس ملک پر حاکم ہیں۔ اور دینِ اسلام سے منکر ہیں۔ گھر کے گھر میں ان سے جہاد کر کے ملک ہندوستان لے لیویں۔ یہاں لاکھوں آدمی آپ کے شریک اور مددگار ہو جائیں گے۔ جواب دیا کہ کسی کا ملک چھین کر ہم بادشاہت کرنا نہیں چاہتے۔ نہ انگریزوں کا اور نہ سکھوں کا ملک لینا ہمارا مقصود ہے۔ بلکہ سکھوں سے جہاد کرنے کی صرف یہی وجہ ہے۔ کہ وہ ہمارے برادرانِ اسلام پر ظلم کرتے اور اذان وغیرہ فرائضِ مذہبی ادا کرنے میں مزاحم ہوتے ہیں۔ اگر سکھ اب یا ہمارے غلبہ کے بعد ان حرکاتِ مستوجبِ جہاد سے باز آجائیں گے تو ہم کو ان سے لڑنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور سرکارِ انگریزی گو منکرِ اسلام ہے۔ مگر مسلمانوں پر کچھ ظلم و تعدی نہیں کرتی۔ اور نہ ان کو فرض مذہبی اور عبادتِ لازمی سے روکتی ہے۔ پھر ہم سرکارِ انگریزی پر کس سبب سے جہاد کریں۔ اور خلافِ اصولِ مذہب طرفین کا خون بلاسبب گرا دیویں"۔ (سوانح احمدی ص۔ بحوالہ مسلمانوں کا روشن مستقبل ص۱۰۱)

آگے چل کر مصنف کتاب (مسلمانوں کا روشن مستقبل) لکھتے ہیں کہ:-

(۲) جہاد پر جانے سے قبل سید صاحب نے شیخ غلام علی صاحب، رئیس الہ آباد کی معرفت نواب لفٹیننٹ گورنر کو ارادۂ جہاد کی اطلاع دی۔ جواب ملا کہ جب تک انگریزی عملداری میں کسی فتنہ و فساد کا اندیشہ نہ ہو۔ ہم ایسی تیاری کے مانع نہیں ہیں (مسلمانوں کا روشن مستقبل ص۱۰۲)

(۳) یہاں تک کہ دہلی کے ایک مہاجن نے جہادیوں کا روپیہ غبن کیا۔ انگریزی عدالت میں دعویٰ دائر کیا گیا ولیم فریزر کمشنر دہلی نے ڈگری دی۔ جو وصول ہو کر سرحد بھیجی گئی۔ (مسلمانوں کا روشن مستقبل ص۱۰۲)

(۴) دورانِ جنگ میں سکھوں کی طرف سے سید صاحب کو یہ پیام آیا۔ کہ دریائے اباسین کے اس کنارے کا ملک جو سید صاحب کے قبضہ میں ہے ...... اپنے قبضہ میں رکھیں۔ لیکن آگے کا قصد نہ کریں۔ مگر سید صاحب نے صاف الفاظ میں کہلا بھیجا کہ ان کی غرض ملک گیری نہیں ہے۔ بلکہ صرف مسلمانوں کے لئے مذہبی آزادی حاصل کرتی ہے۔" (مسلمانوں کا روشن مستقبل ص۱۰۳)

ان تصریحات سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت سید احمدؒ شہید اور آپ کے رفقاء نے سکھوں سے جہاد کیا۔ تو اس بنا پر کہ مذہبی آزادی انہوں نے سلب کر رکھی تھی۔ اور دل ہلا دینے والے مظالم وہ مسلمانوں پر روا رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ جہاد کو "بلاسبب خونریزی" قرار دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ نے انگریزوں کے خلاف جہاد نہیں کیا کیونکہ انہوں نے مذہبی آزادی دے رکھی تھی۔ یہی بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کی تو علماء نے ایک طوفانِ بے تمیزی کھڑا کر دیا۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا ہے کہ سید صاحب میرے لئے بطور ارہاص تشریف لائے تھے۔ وہ میرے لئے راستہ تیار کرنے والے تھے۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت اقدس اور سید صاحب شہید کے معتقدات میں کتنی ہم آہنگی ہے لیکن اس صدی کے علماء نے کیا ان کو سمجھا؟

خاکسار عبد الق در از لائل پور)

جلسۂ سالانہ اور قادیان کی صفائی

اسلام نے باطنی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی پر بھی جتنا زور دیا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ احمدی احباب خدا تعالےٰ کے فضل سے صفائی کے متعلق اسلامی احکام سے خوب واقف ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز وقتاً فوقتاً ان احکام کی تشریح اپنے خطبات میں فرماتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔

جلسہ سالانہ ہمارا قومی اجتماع ہے۔ اس موقع پر باہر سے مہمانوں کی آمد کے باعث قادیان میں غیر معمولی ہجوم ہو جاتا ہے اس لئے عام طور پر شہر کی صفائی کا وہ اعلیٰ معیار جو ایک اسلامی اکثریت کے شہر میں ہونا چاہیئے (اور جسے ابھی تک ہم بعض مشکلات کی وجہ سے اعلیٰ درجہ تک پہنچا نہیں سکے) قائم نہیں رہتا۔ گو اس صورت حال میں ہنگامی حالات کا بہت حد تک دخل ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم میں سے ہر گھر کے لوگ یہ تہیہ کر لیں۔ کہ وہ اپنے محلہ کے راستوں اور گلی کوچوں میں گند اور غلاظت پھیلنے نہ دیں گے۔ تو اسمیں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اس سے ہم صفائی کا ایسا معیار ضرور قائم رکھ سکتے ہیں۔ جو ہمارے لئے قابل فخر تو بے شک نہ ہو۔ مگر باعث ندامت بھی نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس بستی کے مکین ان مہمانوں کے لئے جو ان کے گھروں میں آکر ٹھیریں گے۔ آجکل ہر قسم کی تیاریوں میں مصروف ہوں گے میں اس موقعہ پر احباب سے یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ صرف اپنے اپنے گھروں ہی کی صفائی کا خیال نہ رکھیں بلکہ اپنے نقطۂ نگاہ کو ذرا زیادہ وسیع کریں۔ اور اپنے اپنے محلوں کے گلی کوچوں کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ قادیان کے گلی کوچے

کی صفائی کی موجودہ حالت کو بہتر بنانے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۱۳ ماہ حال بروز جمعہ صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک وقار عمل منایا جا رہا ہے۔ جس میں ہر حلقہ کے خدام اپنے اپنے محلہ میں صفائی کا کام کریں گے۔ خدام کی حاضری لازمی ہے۔ امید ہے کہ انصار اللہ بھی شرکت فرما کر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ (مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سماء

احمدیہ مشن ارجنٹائن کی تبلیغی رپورٹ!

جنوبی امریکہ کے سب سے زیادہ کثیر الاشاعت اخبار میں احمدیت کا ذکر

گذشتہ ہفتہ یہاں کے سب سے بڑے اخبار میں لاپرنسا (La Prensa) جو دنیا بھر کے پانچ بڑے اخبارات میں سے ایک شمار کیا جاتا ہے کے رئیس التحریر سے ملاقات کی تھی۔ جس پر دوسرے روز اس نے ایک نوٹ شائع کیا تھا۔ اسی شام یہاں کے ایک مشہور شام کو شائع ہونے والے ڈیلی نے خود بخود "لاپرنسا" سے نقل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل جلی حروف کے تحت "بیونس آئرز میں ہندوستان کا ایک مبلغ موجود ہے" خاکسار کے متعلق شائع کیا۔ شائد اسی طرح اندرون ملک کے اور اخبارات نے بھی اس خبر کو شائع کیا ہو "لاپرنسا" کے نوٹ کا لفظی ترجمہ درج ذیل ہے۔ یہ نوٹ ۴ اکتوبر کو شائع ہوئے

"ہمارے ملک میں ایک اسلامی جماعت کے مبلغ کا ورود"

مولوی رمضان علی صاحب جو ہندوستان کے علاقہ پنجاب میں واقع قادیان کی احمدی مسلمان کمیونٹی کے ڈیلیگیٹ مبلغ ہیں کل ہمارے ادارۂ تحریر میں تشریف لائے۔ آپ اس دار الحکومت میں اسلام کو جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا احمد صاحب جنہوں نے مندرجہ صدر جماعت کو ۱۸۸۹ء میں تاسیس فرمایا تھا کے اصول کے مطابق پھیلانے کے لئے مقیم ہیں:۔

اسی طرح جناب رمضان علی صاحب اپنی جماعت کی ہدایات کے ماتحت اس ملک کے ثقافتی و اقتصادی نمائندہ حلقات کے ساتھ روابط پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ ہندوستان کے مذکورہ علاقہ اور ہمارے ملک کے درمیانی ثقافتی و اقتصادی تعلقات عمدگی سے قائم ہو جائیں۔ خصوصاً ہندوستانی نو آبادکار اور مزارعین کو یہاں لانے کے لئے جو کپاس، چاول اور تمباکو کی زراعت میں اختصاص رکھتے ہیں۔ ہمارے زائر نے ہمیں یہ بھی بتایا۔ کہ وہ اپنی جماعت کے دیگر مبلغین کی طرح جو یورپ میں موجود ہیں۔ یہاں پر بھی اپنے لیگیشن دفتر کا جو ۲۶۶۹ Donado 4449 (C) میں واقع ہے۔ میں اسلام پر لیکچر دیں گے

مسلم لیگ کا ذکر اخباروں میں

میں نے اس ملک کی اخباری و علمی دنیا میں مسلمانان ہند کے ہر طرح کے حقوق کی حفاظت کی خدمت کا کر شکیا ادا کیا ہے۔ خصوصاً مسلم لیگ کے نظریات سیاست کو بھی شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ بلکہ خاکسار نے عرصہ سے یہاں کی عربی اخبارات میں مسٹر محمد علی جناح کے بعض مفصل مضامین کا ترجمہ اور آپ کی سوانح حیات بھی شائع کی ہیں:۔

ملاقات

گذشتہ ماہ میں یہاں کی گورنمنٹ کے ڈائرکٹر جنرل آف مائگریشن ڈاکٹر مینتا گو پیرالتا سے اچھا خاصہ تعارف ہوا۔ انہیں ٹیچنگز آف دی اسلام بطور تحفہ اور اس کا سپینش زبان میں ترجمہ جو ابھی تک شائع نہیں ہو سکا مطالعہ اور رقت انزا کے لئے دیئے نیز اپنا ایک پرانا شائع کردہ مضمون دی اسلام کیا ہے بھی مطالعہ کے لئے دیا۔ عرصہ ہوا۔ میں نے ایک چار صفحہ کا پاسیکٹس (پمفلٹ) سپینش میں شائع کیا تھا۔ وہ تحفہ دیا۔ وہ انہیں بہت ہی پسند آیا۔ در اصل یہ وہ قیمتی مضمون ہے۔ جو قرآن کریم کے پہلے پارہ کے انگریزی ترجمہ میں مقدمہ کے طور پر شائع ہوا تھا۔ عنقریب اس کا پانچ سو نسخہ مبلغین سپین کو بھیج رہا ہوں جو عمدہ سفید کاغذ پر خوبصورت چھپا ہوا ہے۔ مبلغین سپین اس پر اپنی مہر لگا کر اسے اپنی طرف سے شائع کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس پر میرا ایڈریس پرنٹ شدہ نہیں:۔

لوگوں کی معاشرتی زندگی

لوگ کشادہ اور خوشحال زندگی بسر کرنے کے عادی ہیں۔ گذشتہ دنوں کینیڈا سے آمدہ ایک تجارتی نمائندہ کا دلچسپ بیان شائع ہوا ہے۔ اس نے لکھا ہے۔ کہ میں نے یورپ اور امریکہ کے تمام ممالک دیکھے ہیں۔ لیکن بیونس آئرز کے مرد دنیا بھر میں خوشنما اور قیمتی لباس پہنتے ہیں۔ عورتیں تو اُن سے بھی بڑھی ہوئی ہیں

ضرورت مبلغ

یہاں ایسے مبلغ کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی یا کسی اور یورپین زبان میں عمدگی سے تقریر کر سکے۔ اور مضامین لکھ سکے۔ اور اسے دنیا بھر کی مذہبی۔ علمی۔ فلسفی اور اقتصادی آراء اور ضروریات سے واقفیت ہو۔

دعوت طعام

گذشتہ ماہ میں سردار اقبال علی شاہ جو لنڈن سے عرب لوگوں میں پراپیگنڈا کرنے کے لئے یہاں کچھ عرصہ سے آئے ہیں سے تعارف ہوا۔ اور انہیں دعوت طعام دی مزید برآں یہاں انڈین گورنمنٹ کی طرف سے دیوان چمن لال صاحب کو غلہ وغیرہ خریدنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اُن سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور انہیں۔ اور اُن کی بیوی۔ اور دوسرے ساتھیوں کو دعوت طعام دی۔ ان کے ذریعے ارجنٹائن گورنمنٹ نے تین لاکھ ٹن غلہ ہندوستان کو ایکسپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن آخری وقت معاملہ گڑبڑ ہو گیا۔ اور یہاں کی گورنمنٹ نے مسٹر لال سے دریافت کیا کہ وہ کس حیثیت میں معاہدہ تجارت پر دستخط کر سکتے ہیں۔ اور ان کی حقیقی پوزیشن کیا ہے۔ اور کیا انڈین گورنمنٹ کا یہاں کوئی سفیر ہے۔ یا انگریز ہی اُن کے نمائندہ ہو سکتے ہیں۔ گذشتہ دنوں یہاں کی حکومت نے انگریزی تجارتی مشن کی خوب گت بنائی۔ اور آخر کار نہایت کڑی شرائط کے ساتھ معاہدہ تجارت کی تجدید کی ہے۔

اس ملک میں وفود کا ورود

آج کل یہاں دنیا بھر کے ممالک میں سے تجارتی اور سیاسی وفود آرہے ہیں شائد دنیا بھر میں یہ ملک مالی لحاظ سے کثرت کے لحاظ سے خوشحال تر ملک ہے ہندوستان کو بھی چاہیئے کہ وہ نام نہاد انگریزی کیپٹل پر مناسب شرائط کے ساتھ قبضہ کر لیں۔ اور انگریزی حکومت سے قرض اچھی طرح وصول کر لیں اور آئندہ کے لئے جو شرائط حکومت پیش کرے اس سے معاہدہ تجارت کریں۔ اور اگر ضرورت ہو۔ تو غیر انگریزوں سے مالی اور ٹیکنیکل مدد لیں:۔

مذہبی حالت!

یہاں کا آفیشل مذہب رومن کیتھولک ہے لیکن دستور جمہوریت میں مذہبی آزادی کا اعتراف ہے۔ اور ایک حد تک کافی آزادی ہے۔ عموماً غریب اور میانہ طبقہ کے لوگ عام معیار زندگی کے ملند ہونے اور ضروریات زندگی کی گرانی کے سبب صرف پیٹ پالنے اور روپیہ جمع کرنے کے فکر میں ہیں۔ جہاں تک ہو سکے۔ امیر و غریب عیاشی اور مادہ پرستی کی طرف مائل ہے۔ نسبتاً عورتیں چرچ کی طرف زیادہ مائل ہیں۔

اہل علم اور مطالعہ کا شوق رکھنے والے طبقہ کا ایک حصہ مادی فلسفہ اور دوسرا مسٹسزم یعنی تصوف کا شوقین ہے ہند و فلسفہ اور تصوف کا کافی چرچا ہے:۔

مسلمانوں کی حالت

مسلمان عرب بھی عموماً پیٹ پالنے اور روپیہ جمع کرنے کے لئے آئے ہیں۔ عموماً طرز زندگی عیسائیوں کا ہے۔ ہاں نسبتاً سؤر کے گوشت سے پرہیز کرتے ہیں اور اسلام اور قرآن اور رسول کریم پر ایمان کا دعویٰ بھی ہے۔ حج کو کوئی نہیں جاتا۔ شامی ہونے کے لحاظ سے بعض اپنے رشتہ داروں سے خط و کتابت کرتے ہیں۔ ایک حصہ تو رشتہ داروں کو بھول چکا ہے۔ اور یہی ملک اس کا وطن بن چکا ہے۔ آپس میں (عامی) عربی بولتے ہیں۔ جو فصیح زبان سے ملتی جلتی ہے۔ عربی تمدن کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتے۔ ان کے کئی ایک ہفتہ وار ماہوار رسالے بلکہ ایک دو روزانہ عربی زبان کے اخبارات بھی ہیں۔ عیسائی عربوں کی مالی اور علمی حالت مسلمان عربوں سے بہتر ہے:۔

میری حالت

خاکسار آج کل بھی حسب سابق چند شاگردوں کو ٹیوشن فیس پر عربی اور انگریزی پڑھاتا ہے۔ یہاں کے اخراجات بہت ہیں۔ مکانات کا کرایہ تو بے حد مہنگا ہے:۔

(خاکسار رمضان علی مولوی فاضل)

درخواست دعا | مکرم جناب مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ ٹباویلا جاوا) سے لکھتے ہیں۔ کہ وہ اچانک کیس میں مبتلا ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ رستگاری فرمائے۔

۷۰۳

1131

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"قادیان میں آنا انسب اور اولیٰ ہے" (ارشاد حضرت مسیح موعودؑ)

قادیان دارالامان میں ہی تسلی ہوگی

ان کی ہاں جو متلاشی ہیں کسی امن کے

اخبار پیغام صلح مؤرخہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۶ء کے افتتاحیہ میں "جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت" کے عنوان سے تحریک کی گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ جلسہ سالانہ میں شرکت کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ جیسے کہ حضور علیہ السلام کا اپنا ارشاد ہے کہ

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ ہر ایک شخص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضور کے اس ارشاد میں جب واضح طور پر یہ الفاظ موجود ہیں کہ "۲۷ دسمبر کو اس غرض کے لئے قادیان میں آنا انسب اور اولیٰ ہے" تو پھر کیوں اہل پیغام لاہور میں اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرتے ہیں۔ حضور کے ارشاد کے جس اقتباس کو زیر بحث افتتاحیہ میں درج کیا گیا ہے اس میں دو مرتبہ قادیان کا ذکر کیا گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس مضمون میں مدیر صاحب پیغام صلح نے تصرف الٰہی کے ماتحت کسی بھی جگہ یہ نہیں لکھا کہ اب دوست قادیان کی بجائے لاہور کی طرف رجوع عارضی ہے۔ کیونکہ حضور نے فرمایا ہے

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

پھر فرمایا ہے

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

میں حضور علیہ السلام کے اس نمایاں ارشاد کو پیش کرکے اہل پیغام سے مخلصانہ گذارش کرتا ہوں کہ وہ اب بھی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد اور ڈھائی دن کے جلسہ سالانہ کو قادیان کے تابع کرکے ان برکات کے حصہ دار بنیں جو صرف اور صرف قادیان کے ساتھ وابستگی کے نتیجہ میں حاصل ہو سکتی ہیں۔ پس چاہیئے کہ ہمارے لاہوری دوست ۲۷ دسمبر کے حقیقی اور اصلی جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے خود اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں سمیت سیدھے ۲۶ دسمبر ۱۹۴۶ء کو قادیان تشریف لے آئیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "۲۷ دسمبر کو اس غرض کے لئے قادیان میں آنا انسب اور اولیٰ ہے"

جذبہ عشق سلامت ہے تو دیکھو گے ابھی
آملیں گے سبھی روٹھے ہوئے ہم سے من کے

عبدالقادر مدیر اصلاح سرینگر کشمیر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا کا ذکر لنڈن کے اخبار میں

(از نامہ نگار لنڈن)

وانڈزورتھ بارو نیوز نے اپنی ۱۵ نومبر کی اشاعت میں ہماری عید الاضحیٰ کی تقریب کا ذکر اس رنگ میں کیا کہ "مسلمانوں کی عید الاضحیٰ کی تقریب گذشتہ دنوں مسجد لنڈن میں عمل میں آئی۔ امام مسجد لنڈن چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا کے کونے کونے سے مسلمان حج بیت اللہ کی غرض سے مکہ میں جمع ہیں۔ اسی مطابقت اور تعلق کے سلسلہ میں یہ عید الاضحیٰ کی تقریب منائی جا رہی ہے...... اس عید میں مسلمانوں کے لئے بہت بڑا اتحاد کا سبق مضمر ہے۔ خطبہ کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ ہماری جماعت کے موجودہ ہیڈ (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ) نے اپنی ایک رؤیا کی بنا پر مسلمانوں کو متنبہ کیا ہے کہ یہ وقت ان کے لئے بہت ہی نازک وقت ہے۔ انہیں اس عید سے اتحاد کا سبق حاصل کرتے ہوئے اپنے باہمی فرقہ وارانہ تفرقات اور اختلافات کو بھول کر اسلام کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے ایک ہو جانا چاہیئے۔ آج سخت ضرورت ہے کہ مسلمانوں میں بین الاقوامی اتحاد ہو...... غیر مسلموں کو اس اتحاد باہمی سے گھبرانے کی یا مخالفت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس کا نشانہ وہ نہیں۔ بلکہ خود اسلام کی حفاظت اور اس کی عزت کا بقاء اس کے واحد مقصود ہے۔"

قادیان میں مہمان ستیہ سنگ

(سچائی کا عظیم الشان اجتماع)

منتری سناتن دھرم سبھا کے مشہور اخبار "دیر بھارت لاہور" کے ایڈیٹر نے ایک نظم بعنوان "کرشن کی شان میں گستاخیاں" لکھی ہے اس میں کہا ہے۔

ہم کو مٹنے سے نہیں عار لیشود ھانندن
آہ اس بات سے اٹھتی ہے مگر دل میں جلن
تو ہے خاموش و میداں ہوا جاتا ہے یہ چمن
ہے خبر بھی تجھے اس بات کی او وعدہ شکن
بے وفائی سے تری قوم کا حال ابتر ہے
غیر کہتے ہیں کہ ہندو کا خدا پتھر ہے

اور منظر صاحب سوہانوی لکھتے ہیں:۔

اب وقت مسیحائی ہے گوکل کے گوالے
بیمار ترے نوع میں لیٹے ہیں سنبھالے
وعدہ پہ ترے زندہ ہیں اب تک ترے شیدا
کیا دیر ہے آغوش محبت میں بٹھا لے
ورنہ تیری امت کا ٹھکانا نہ ملے گا
آنے کا تجھے کوئی بہانہ نہ ملے گا

(اخبار ہندو لاہور ۷ اپریل ۱۹۳۴ء)

نیز لکھا ہے:۔ اب بھگوان کرشن کے جنم کی مہابھارت کے زمانہ سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ دنیا سے دھرم اٹھتی جاتی ہے..... بیسویں صدی میں سوشل زوال اور پولیٹیکل گراوٹ انتہائی حالت کو پہنچ گیا ہے۔ اگر بھگوت گیتا میں بھگوان کا وعدہ سچا ہے تو اوتار کی سب سے زیادہ ضرورت آجکل ہے۔ اس لئے بھگوان کرشن آؤ جنم لو مایا کی دور کرو۔ دھرم پھیلاؤ..... اور یہ وعدہ پورا کرو

چوں بنیاد دیں سست گردد بسے
نہالم خود را بہ شکل کسے

(از آریہ اخبار تیج دہلی ۱۸ اگست ۱۹۳۱ء)

ہمارے ہندو منتروں کو چاہیئے کہ بجائے یوگیراج کرشن علیہ السلام کی شان میں گستاخیاں کرنے اور ان کو وعدہ شکن لکھنے کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے وہ وعدہ جو کرشن علیہ السلام سے کیا تھا حضرت یوگیراج مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کرشن ثانی بنا کر پورا کر دیا ہے۔ چنانچہ مسیح قادیانی کرشن ثانی علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں۔ وہ کرشن میں ہی ہوں۔ اور یہ دعوے میری طرف سے نہیں بلکہ خدا نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا ہے وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ" (از تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

اے بھائیو! جس اوتار کے آنے کی خبر تمہاری کتب میں موجود ہے وہ اوتار آچکا ہے۔ آپ اس کو مان لیں اگر نہیں مانو گے تو تم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد بن جاؤ گے۔ تم اب اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دو گے جبکہ وہ کبھی جو اس اوتار کا مثیل ہے آگیا ہے اور تمہیں مخاطب کرکے کہہ رہا ہے کہ تم اپنی زندگی برباد نہ کرو کیونکہ تمہاری کتابوں میں یہ بھی لکھا ہوا ملتا ہے:۔

"ہے راجن اگرچہ کل یگ پاپ اور دوش کا گھر ہے پھر بھی اس میں ایک بڑا بھاری وصف ہے کہ اس میں صرف بھگوان منتری کرشن کے کیرتن کرنے سے ہی منش دنیاوی بندھن سے چھٹکارا پاکر بہت جلد موکش کے درجہ کو حاصل کر لیتا ہے"۔ بھگوت ۵۱-۱۳-۱۲

"کل یگ میں منش بھگوان کی بھگتی کریں گے ایسا معلوم کرکے ستیہ یگ تریتا وغیرہ یگوں کے منش بھی کل یگ میں جنم لینے کی خواہش کرتے ہیں" بھگوت ۳۷-۵-۱

اے منترو! ستیہ یگ کے لوگ اس نعمت کو پانے کی خواہش رکھتے ہیں باوجود اس نعمت کو حاصل نہ کر سکے۔ اس نعمت کو قبول کرو تا کہ خدا کو پالو۔ اب ایشور کو پانے کا صرف یہی ایک ذریعہ ہے کہ یوگیراج کرشن قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شرن میں آجاؤ۔

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ء کو قادیان دارالامان میں مہان ستیہ سنگ ہو رہا ہے۔ اس میں ضرور شامل ہوں۔ اور کرشن قادیانی علیہ السلام کے درشن کرو یہ یاد رکھو کہ مہاتما پرشوں کا سنگ دُرلبھ۔ اگمیہ اور امودھ ہے (نارد بھگتی سوتر ۳۹)۔ اور منتری یوگیراج کرشن علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ ہے ادھو! سمت سنگوں سے جڑنے والا ستیہ سنگ دوارا جس پرکار میں لوگ روپ سے وش ہوتا ہوں۔ اس پرکار یوگ سنکھیہ۔ دھرم دیا ادھیاں رتپسیا۔ تیاگ۔ اگنی ہوتر کنواں۔ باؤلی کھدوانا اور باغ لگوانا۔ دان دکھشنا۔ ورت یگ

پہلے وہ رات کے وقت اندھا تھا

ایک آدمی جو رات کو دیکھ نہیں سکتا تھا اسے آپ کا سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ استعمال کرایا گیا سبحان اللہ سرمہ ہے کہ کرامت؟ اب وہ رات کو خوب چکر لگاتا پھرتا ہے۔ پہلے وہ رات کے وقت اندھا تھا۔ اب اس کی نظر بہت تیز ہو گئی ہے۔

سرمہ جواہر والا پانچ روپے شیشی ٹھنڈا سرمہ دو روپے شیشی تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ڈاکٹر صاحب سریع التاثیری سے حیران رہ گئے

ایک احمدی انچارج سول ہاسپٹل کیطرف سے لکھا گیا ہے کہ آپ نے ڈاکٹر صاحب کے پاس زود جام عشق کی گولیاں بھیجی تھیں ڈاکٹر صاحب نے بعض ان مریضوں کو اسکا استعمال کرایا جو بہت علاجوں سے مایوس ہو چکے تھے ڈاکٹر صاحب اسکی سریع التاثیری سے حیران رہ گئے اور بیحد مدّاح۔ دراصل آنمکرم کی دوائیوں میں جادو کی سی تاثیر کیوجہ یہ ہے کہ انکے اجزاء خالص کی مانند ہوتے ہیں۔ زود جام عشق گولیاں کا دو ہفتہ کا کورس چھ روپے ایکماہ کا کورس ساڑھے گیارہ روپے۔

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

جناب ڈپٹی جنرل منیجر صاحب او۔ ٹی ریلوے

گورکھپور سے لکھتے ہیں کہ آپ کی سونے کی گولیاں موصول ہوئیں مجھے دفتری کام سے بہت تھکن اور کمزوری محسوس ہونے لگی تھی۔ آپ کی سونے کی گولیوں کے استعمال سے اب کام کرتے ہوئے نہ تھکن محسوس ہوتی ہے نہ کمزوری بہت مفید طلسمی اثر گولیاں ہیں۔ سونے کی گولیاں رجسٹرڈ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے ایکماہ کا کورس چودہ روپے

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

یہ ایک حقیقت ہے

کہ امپیریل کیمیکل کمپنی" کے تیار شدہ عطراب ہر خاص و عام میں مقبول ہو چکے ہیں۔ ان کی بھینی بھینی اور دیرپا خوشبو بہت جلد انسان کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔ او۔ ڈی۔ کلون کے چند قطرے انسان کے تھکے ہوئے دماغ کیلئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں اور انسان ان کے استعمال سے اپنے اندر انتہائی ترو تازگی اور بشاشت محسوس کرتا ہے۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

قومی صنعت کو فروغ دیں!

تحریک جدید کے اپنے ادارہ آئرن میٹل مینوفیکچرنگ کمپنی

کے تیار کردہ

امکو مارکہ "مائی لاک" تالے

جنہوں نے پائیداری حسنِ صنعت۔ زیبائش۔ اور ارزانی نرخ کیوجہ سے ہندوستان اور بیرونجات میں خاص شہرت حاصل کی ہے خرید کر اپنی مدد آپ کریں مائی لاک سٹیل و براس (امریکن ٹائپ) پیڈ لاک (علیگڑھ ٹائپ) امکو سائیکل لاک ہر قسم اپنے دوکانداروں سے باصرار طلب فرمائیں

آئرن میٹل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ خدمتِ خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور اُنکے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "شباکن" ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص دو روپیہ ۲/

۲۔ "شفائی" پرانے اور بادی کے بخاروں کیلئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ/

۳۔ "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک سات روپے معہ/

۴۔ "زد جامِ عشق" بیحد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کیلئے ساٹھ گولیاں بارہ روپے عہ/

۵۔ "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات۔ قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ صہ/

۶۔ "حبّ جند" [دماغی امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ قیمت یکصد] گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸ عہ/

۷۔ "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ ۱۰ عہ/

۸۔ "دوائی فضل الٰہی" اولاد نرینہ کے لئے قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶ عہ/

دواخانہ نورالدین کے مجربات

قرص جواہر۔ طاقت مردانہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ۶ روپے

قرص خاص۔ خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ " " ۶ " "

نور منجن۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے شیشی ۴ اونس دو روپیہ۔ شیشی دو اونس ایک روپیہ شیشی ایک اونس ۸ آنے

تریاق اٹھرا۔ مرض اٹھرا کو دور کرتی ہے۔ فی تولہ ۸/ مکمل خوراک ۲۵ روپے

دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یلو اسپاٹ
اسٹار ڈسٹ

اصفہانی
بمبئی۔ ایران۔ اصفہان۔ پٹنہ۔ کلکتہ

اعلان عام برائے مستورات

دواخانہ نورالدین قادیان کے زیر اہتمام مستورات کے علاج کا بھی انتظام ہے۔ جس کی انچارج بیگم صاحبہ صاحبزادہ حکیم عبدالوہاب صاحب عمر (طبیبہ وقابلہ) مستند طبیہ کالج دہلی ہیں۔

جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات کے فائدہ اور آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی طبی ضروریات کے لئے خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ میں تشریف لاویں۔

مینیجر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۰ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں اچاریہ کرپلانی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں مستقل صدر منتخب کرنے کے طریق بتائے گئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے اس کی تائید کی۔ مسٹر دیش مکھ نے دو ترامیم پیش کیں۔ لیکن وہ منظور نہ ہو سکیں۔ اور قرارداد اصلی شکل میں منظور ہو گئی۔ پنڈت نہرو نے ایک اور قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ جب تک اسمبلی میں کام کرنے کے طریق وضع نہیں کئے جاتے اس وقت تک سینٹرل اسمبلی کے قواعد پر عمل کیا جائے۔ یہ قرارداد بھی منظور ہو گئی۔

پٹنہ ۱۰ دسمبر۔ بہار گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ جب تک فساد کا کچھ بھی خطرہ موجود ہے صوبہ کے مخدوش رقبہ میں فوج موجود رہے گی۔ مصیبت زدگان کو بسانے اور انکے مکانات کی تعمیر کے لئے مناسب مالی مدد دی جائے گی۔ اعلان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ بہار کے بہت سے مسلمان کنبے بنگال جا کر آباد ہو رہے ہیں۔ حالانکہ ایسا کرنا ان کے لئے نقصان کا موجب ہوگا علاوہ دیگر وجوہ کے بنگال کی آب و ہوا بھی انہیں موافق نہیں آئے گی۔

لکھنؤ ۱۰ دسمبر۔ یو۔پی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں گڑھ مکتیشور کے فساد میں مسلمانوں کو جو جانی اور مالی نقصان پہنچا ہے۔ اس پر افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

ناگپور ۱۰ دسمبر سی۔پی اور برار کے خوراک افسر نے بتایا ہے کہ چاول کی موجودہ فصل اندازے سے کم رہے گی۔ لیکن حکومت اس امر کا پورا انتظام کر رہی ہے کہ لوگوں کو بھوکوں نہ مرنے دیا جائے۔

طہران ۱۰ دسمبر وزیر اعظم ایران قوام السلطنت نے آذربائی جان کے کسانوں اور مزدوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صوبہ میں لٹیروں کا دور حکومت ختم کر دیں۔ ورنہ مرکزی حکومت کی فوجیں آذربائی جان میں داخل ہو جائیں گی۔ اور باغیوں کو قرار واقعی سزا دیں گی۔

طہران ۹ دسمبر۔ آذربائی جان کے ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ جو لوگ آذربائی جان پر ہاتھ اٹھائیں گے۔ انہیں ایک مسلح قوم سے نبرد آزما ہونا پڑے گا۔ ہم عنقریب مرکزی حکومت کے پایہ تخت طہران پر حملہ کرنے والے ہیں۔

راولپنڈی ۹ دسمبر۔ گورنر پنجاب نے ایک تقریر میں اس تجویز کا ذکر کیا کہ پنجاب میں وار اکیڈمی قائم کی جائے۔ آپ نے کہا کہ پونا میں وار اکیڈمی کے قیام کی سکیم اب بہت حد تک مکمل ہو چکی ہے اس لئے اس سکیم کو تبدیل کرنا اب ممکن نہیں ہے۔

لنڈن ۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر محمد علی جناح لنڈن میں مسلم لیگ کی تنظیم اور مرکز اطلاعات قائم کرنے کے لئے خاص کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں فی الحال دو لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے۔ بعد ازاں مستقل طور پر اس کے لئے فنڈ مہیا کیا جائے گا۔

لنڈن ۹ دسمبر فلسطین کے متعلق تحقیقات کرنے والے اینگلو امریکن کمشن نے بتایا ہے کہ یورپ میں ابھی پانچ لاکھ یہودی ایسے موجود ہیں جو فلسطین میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔

بمبئی ۹ دسمبر مسٹر اسماعیل چندریگر نے ایک بیان میں بتایا۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ تجارتی حلقوں یا مقامی صنعتوں پر اثر ڈالے بغیر جتنی چیزوں پر سے کنٹرول ہٹایا جا سکے ہٹایا جائے۔

لاہور ۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے یونینسٹ ممبر نواب سر مظفر علی خاں قزلباش بھی اسمبلی میں شریک نہیں ہو رہے۔ وہ اس معاملہ میں مسلم لیگ کا ساتھ دیں گے۔ برطانوی بلوچستان کے انڈیپنڈنٹ امیدوار نواب محمد خاں نے بھی مسلم لیگ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل کے اجلاس میں صرف چار کانگرسی مسلمان شریک ہوئے۔

بمبئی ۹ دسمبر۔ تین اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ وہ برطانوی سپاہیوں سے آتشیں اسلحہ خرید رہے تھے۔ پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ دہشت پسندوں کی ایک جمعیت شہر میں موجود ہے۔ جو مختلف ذرائع سے اسلحہ جمع کر رہی ہے۔

لائلپور ۹ دسمبر۔ گندم دڑہ ۱۰/۰/۰/۹۔ گندم فارم ۱۰/۱۴/۰/۹ گڑ نیا ۱۸/ تا ۲۲/ روپے شکر نئی ۳۰/۰/۰ تا ۲/۱۴/۰/۰ گھی دیسی ۱۹۰/۰/۰

بمبئی ۹ دسمبر۔ آج چیرا گھونپنے کی بارہ وارداتیں ہوئیں۔ تین اشخاص اس سلسلے میں ہلاک ہو گئے۔ ایک مقام پر دو پارٹیوں میں آزادانہ جنگ ہوتی رہی۔ بالآخر پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ جس کی وجہ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ حکومت اور کانکنوں کی یونین کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کے نتیجہ میں قریباً سوا دو لاکھ مزدوروں نے ہڑتال ختم کر دی ہے۔

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ امریکہ کے وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے برطانیہ یا کسی اور ملک کو اٹیم بم یا اس کے متعلق کوئی سامان نہیں بھیجا۔ اس سلسلہ میں اخبارات کی شائع شدہ خبریں غلط ہیں۔

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ ایک فوجی افسر نے بتایا کہ امریکہ نے روس کو ادھار پٹہ قانون کے ماتحت ۱۱ ارب ڈالر کا جو قرضہ دیا تھا۔ اس کی واپسی کا امریکہ کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے۔

حیدر آباد ۹ دسمبر حضور نظام نے بنگال اور بہار کے مصیبت زدگان کی مدد کے لئے دو لاکھ روپیہ دیا ہے۔ یہ رقم دونوں صوبوں میں برابر تقسیم کی جائے گی۔

دہلی ۹ دسمبر معلوم ہوا ہے پنڈت نہرو کو دستور ساز اسمبلی کا لیڈر منتخب کیا جائے گا۔

لاہور ۹ دسمبر۔ عارضی حکومت کے رکن مسٹر غضنفر علی خاں نے ایک بیان میں کہا۔ لیگ کے بغیر دستور ساز اسمبلی کے جلسے کا انعقاد دور حاضر کا سب سے بڑا سیاسی فراڈ ہے۔ دس کروڑ مسلمانوں کو نظر انداز کر کے کسی قسم کے آئین کی تشکیل ایسا ہی ہے جیسے پانی پر تصویر بنانا آپ نے سردار پٹیل کی تازہ تقریروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ وہ سخت غیر ذمہ داری کے ساتھ تقریریں کر رہے ہیں۔ اور جلتی پر تیل چھڑک رہے ہیں۔ کاش کانگرس کے رہنما یہ سمجھ جائیں کہ مسلمانوں سے مفاہمت کئے بغیر ہندوستان کو ہرگز آزاد نہیں کرا سکتے۔

دہلی ۹ دسمبر ایک قانونی ماہر نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب جبکہ برطانوی سکیم کے مصنفین نے گروپنگ کے متعلق اپنے حقیقی منشا کا اظہار کر دیا ہے۔ فیڈرل کورٹ اس معاملہ میں فیصلہ کرنے سے غالباً انکار کر دے گا۔

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے آج کے اجلاس میں مسٹر کرپلانی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں اسمبلی کے طریق کار وضع کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کی سفارش کی گئی تھی بعض ممبروں نے یہ سوال اٹھایا کہ یہ کمیٹی سیکشنوں کے لئے بھی قوانین وضع کرے گی یا نہیں بنگال کے نمائندے نے یہ ترمیم پیش کی کہ قرارداد میں کمیٹیوں اور سیکشنوں کے الفاظ بڑھا دیئے جائیں۔ ڈاکٹر ایم آر جیکر نے اس ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہمیں کوئی ایسی کارروائی نہیں کرنی چاہیئے۔ جسے اسمبلی میں بعد میں شریک ہونے والے بھائی اپنے حقوق میں مداخلت قرار دیں۔ مسٹر کرپلانی نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کمیٹی جو قوانین وضع کرے گی وہ مستقل حیثیت کے نہیں ہوں گے۔ بعد میں شریک ہونے والے ممبر اگر چاہیں گے تو مناسب ترمیم پیش کر دیں گے اس پر قرارداد ترمیم شدہ صورت میں پاس ہو گئی۔ اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔

دہلی ۹ دسمبر۔ آج شام آئینی اسمبلی کے کانگرسی ممبروں کا ایک غیر رسمی اجلاس ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا کہ اسمبلی کی مستقل صدارت کے لئے ڈاکٹر راجندر پرشاد کا نام پیش کیا جائے۔

قاہرہ ۹ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدقی پاشا وزیر اعظم مصر مستعفی ہو گئے ہیں۔ شاہ فاروق نے سعد پارٹی کے لیڈر مسٹر محمود نقراشی پاشا سے نئی وزارت تشکیل کرنے کے لئے کہہ دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ صدقی پاشا نے صرف خرابی صحت کی بنا پر استعفے نہیں دیا۔ بلکہ اس کی بڑی وجہ حکومت برطانیہ کے ایما پر گورنر سوڈان کا یہ اعلان ہے کہ حکومت سوڈان کو کوئی طاقت خود مختاری اور مستقل آئین خود مرتب کرنے سے نہیں روک سکتی۔

۹ دسمبر آج سندھ اسمبلی کے انتخابات شروع ہو گئے ہیں ہندو نشستوں پر کانگرس کے امیدواروں کو زیادہ ووٹ مل رہے ہیں اور امید ہے کہ سات سیٹوں میں سے کم از کم چھ پر قابض ہو جائے گی مسلم لیگ کے اکثر امیدواروں کی بھی بہت کم مخالفت ہو رہی ہے۔ صرف پانچ چھ حلقوں میں سخت مقابلہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah